السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال : اگر کوئی مسافر کسی جگہ پڑاوڈالے اور وہاں نماز کا وقت ہوجائے ظہر ، عصر ، مغرب یا عشاء اور وہ نماز کے شروع میں یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے ہی جماعت کے ساتھ مل جائے تو کیا وہ پوری نماز پڑھے گا یا دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر صف سے نکل جائے گا ۔ ؟ اور اگر امام خود مسافر ہی ہو تو کیا امام دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے گا اور باقی مقتدی اپنی نماز مکمل کریں گے ۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مسافر شخص کسی مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو اس کے لیے امام کی مانند مکمل نماز پڑھنا ضروری ہے ، دو رکعات پر سلام نہیں پھیرے گا ، اگرچہ مسافر آخری دو رکعات میں ہی کیوں نہ ملا ہو ، مسافر سلام کے بعد کھڑا ہوجائے گا اور باقی دو رکعات پوری کرے گا ۔

اور اگر امام خود مسافر ہو تو امام دو رکعات پڑھا کر سلام پھیر دے گا ، جبکہ مقتدی اپنی باقی نماز مکمل کریں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02